Est. 1939 ABC CERTIFIED

بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

روزنامہ نعرۂ حق کوئٹہ

Daily Nara-e-Haq Quetta

رجسٹرڈ نمبر: 706

چیف ایڈیٹر: عصمت اللہ کاکڑ

Daily.naraehaq@gmail.com

جلد نمبر 85 | 23 صفر 1448ھ | ہفتہ 08 اگست 2026 | قیمت 6 روپے | شمارہ نمبر 145

سیکیورٹی کے نام پر شہریوں کو غیر ضروری مشکلات میں ڈالنا قابل قبول نہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کیچ، لورالائی خودکش حملے میں شہید ہونے والے سیکیورٹی اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کیا، ٹارگٹ کلرز کو سخت سزائیں دینے کا اعلان

کوئٹہ (نمائندہ خصوصی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سیکیورٹی ڈرل کے دوران مختلف اہم شاہراہوں کی بندش کے باعث شہریوں کو پیش آنے والی مشکلات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری طور پر صورتحال کا جائزہ لینے اور عوامی مشکلات کے فوری ازالے کی ہدایت جاری کر دی۔ وزیر اعلیٰ کی مداخلت کے بعد ضلعی انتظامیہ، پولیس، ٹریفک پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے متعدد اہم شاہراہوں کو دوبارہ ٹریفک کے لیے کھول دیا، جس کے بعد شہر میں ٹریفک کی روانی بحال ہونا شروع ہو گئی۔ وزیر اعلیٰ ہاس سے جاری اعلامیہ کے مطابق میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں سیکیورٹی ڈرل کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی وجوہات کے باعث اہم شاہراہوں کی بندش، ٹریفک جام اور شہریوں کو درپیش مشکلات سے متعلق اطلاعات موصول ہوئیں، جس پر انہوں نے فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کی اور ہدایت کی کہ سیکیورٹی انتظامات اپنی جگہ اہم ہیں، تاہم عوام کی روزمرہ زندگی اور آمدورفت کو غیر

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 3

سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان تاریخی دفاعی معاہدہ طے

مقصد تینوں ممالک کی اجتماعی سلامتی کو مضبوط بنانا اور علاقائی امن و استحکام کو فروغ دینا ہے، وزیر اعظم شہباز شریف، سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور ترک صدر رجب طیب اردوان نے مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے

مکہ مکرمہ میں ہونے والے اجلاس سے سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دفاعی شراکت داری کے نئے دور کا آغاز ہوا ہے، معاہدہ محفوظ اور خوشحال مستقبل کے لیے تینوں ممالک کے مشترکہ وژن کی عکاسی کرتا ہے، طاہر اندرابی

مکہ مکرمہ (آن لائن) مکہ مکرمہ میں سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان تاریخی مشترکہ دفاعی معاہدہ طے پا گیا ہے، جس کا مقصد تینوں ممالک کی اجتماعی سلامتی کو مضبوط بنانا اور علاقائی امن و استحکام کو فروغ دینا ہے، وزیر اعظم شہباز شریف، سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور ترک صدر رجب طیب اردوان نے مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے، معاہدے کے تحت کسی بھی ایک ملک پر مسلح حملہ تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا، جبکہ سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے کسی بھی جارحیت کے خلاف اپنی اجتماعی دفاعی صلاحیت مضبوط بنانے پر اتفاق بھی کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ طاہر اندرابی نے کہا ہے کہ خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی دعوت پر صدر ترکیہ رجب طیب اردوان اور وزیر اعظم

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 3

مکہ مکرمہ میں سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور وزیر اعظم شہباز شریف مکہ مکرمہ میں سرفراز دفاعی معاہدے پر دستخط کے موقع پر موجود ہیں

ایک ملک پر حملہ تینوں پر حملہ تصور کیا جائیگا، سعودیہ، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دفاعی معاہدہ

تینوں ممالک میں سے کسی ایک کے خلاف کوئی بھی مسلح حملہ، تینوں ممالک کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا، اعلامیہ

مکہ مکرمہ /اسلام آباد (این این آئی) سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کر دیے جس کے تحت باہمی دفاعی تعاون کے تمام شعبوں کو مزید فروغ دیا جائے گا، تینوں ممالک میں سے کسی ایک کے خلاف کوئی بھی مسلح حملہ، تینوں ممالک کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا۔ جمعہ کو جاری مشترکہ اعلامیہ کے مطابق خادم الحرمین الشریفین

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 3

سینیٹ داخلہ کمیٹی کا اجلاس، سگریٹ برانڈز کی ٹیکس تفصیلات طلب کرنے کا فیصلہ

بنوں کمشنر کا اجلاس کو بریفنگ، سینیٹر سیف اللہ ابڑو کی صدارت میں ہوا اجلاس میں سگریٹ کی ٹیکس چوری اور اسمگلنگ کے معاملے پر بحث کی گئی

اسلام آباد (آن لائن) سینٹ کی ذیلی کمیٹی برائے داخلہ نے پاکستان میں سگریٹ کے بڑے برانڈز کی ٹیکس ادائیگی سمیت دیگر تفصیلات طلب کر لی۔ جمعہ کو کمیٹی کا اجلاس کنوینر سینیٹر سیف اللہ ابڑو کی صدارت میں ہوا اجلاس میں سگریٹ کی ٹیکس چوری اور اسمگلنگ کے معاملے پر بحث کی گئی۔ اجلاس میں پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر افضل

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 3

حکومت کا عزم اسلام آباد میں سیاحت کی بحالی، ثقافت اور ترقی یافتہ ممالک کی طرز پر عالمی سیاحت کا مرکز بنانا ہے، محسن نقوی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے اسلام آباد میں سیاحت کی بحالی، ثقافت اور ترقی یافتہ ممالک کی طرز پر عالمی سیاحت کا مرکز بنانے کا عزم کیا، جہاں وفاقی وزیر داخلہ کی زیر صدارت خصوصی اجلاس میں

بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 3

سیکیورٹی فورسز کی خیبر پختونخوا میں کارروائیاں، فتنہ الخوارج کے 10 دہشتگرد ہلاک، ISPR

بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد حاصر کے مذموم عزائم کو ہر قیمت پر ناکام بنائینگے، صدر مملکت

راولپنڈی/اسلام آباد (این این آئی) سیکیورٹی فورسز کی خیبر پختونخوا میں دو مختلف کارروائیوں میں فتنہ الخوارج کے 10 دہشت گرد مارے گئے جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے فتنہ الخوارج کے بھارتی سرپرستی میں سرگرم 10 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 3

پی ٹی آئی کو حکومت کے ساتھ مذاکرات کی بحالی یا بامقصد مذاکرات شروع کرنے کی کوئی دعوت یا تجویز نہیں دی، مراد راز صادق

کرنل (ر) کامران فضل چوہدری اور ملک محمد عامر ڈوگر کے درمیان مذاکرات کے حوالے سے کوئی گفتگو ہوئی ہے تو مجھے علم نہیں، بیکر قومی اسمبلی

اسلام آباد (این این آئی) تحریک قومی اسمبلی سردار مراد صادق نے واضح کیا ہے کہ انہوں نے گزشتہ روز رکن قومی اسمبلی ملک محمد عامر ڈوگر سے ملاقات کی دوران پاکستان تحریک انصاف کو حکومت کے ساتھ مذاکرات کی بحالی یا دوبارہ مذاکرات شروع کرنے کی کوئی دعوت یا تجویز نہیں دی، اس ملاقات میں وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری بھی موجود تھے، قومی اسمبلی کے آئندہ اجلاس سے متعلق امور کے حوالے سے گفتگو ہوئی،

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 3

پاکستان سے گدھے کی مصنوعات کی پہلی کمرشل کھیپ چین پہنچ گئی

پاکستانی مصنوعات کے لیے چینی مارکیٹ کے دروازے مزید کھل گئے

بیجنگ (این این آئی) پاکستان سے گدھے کی مصنوعات کی پہلی کمرشل کھیپ چین کے صوبہ گوانگ ڈونگ پہنچ گئی، جہاں اس کے کسٹم کلیئرنس کا مرحلہ مکمل کر لیا۔ پاکستانی سٹن کوانگ ڈو کے ٹریڈ اینڈ انویسٹمنٹ فوکس محمد عمران نے جیانگا اکنامک ڈیٹ

بقیہ نمبر 32 صفحہ نمبر 3

آبنائے ہرمز میں رواں ہفتے تجارتی اور تیل بردار جہازوں کی آمدورفت میں نمایاں کمی ریکارڈ

لندن (این این آئی) آبنائے ہرمز میں رواں ہفتے تجارتی اور تیل بردار جہازوں کی آمدورفت میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے جبکہ عالمی منڈی کی

بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 3

بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد عناصر کے مذموم عزائم کو ہر قیمت پر ناکام بنائینگے، صدر مملکت

قوم اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خلاف ان کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے، آصف علی زرداری

راولپنڈی/اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے جنوبی وزیرستان اور دیر میں فتنہ الخوارج کے بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم کو ہر قیمت پر ناکام بنایا جائے گا۔ تھنے کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے جنوبی

بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 3

جنگ کے بعد ایران پہلے سے زیادہ مضبوط ہو کر ابھرا ہے، امریکی دفاعی ماہر

ٹرمپ ایران جنگ کے سبب خطرناک عسکری جال میں پھنس چکے ہیں، رابرٹ پیپ

واشنگٹن (این این آئی) امریکا کی شکاگو یونیورسٹی کے پروفیسر رابرٹ پیپ نے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے ساتھ جاری کے خطرناک ترین عسکری جال میں پھنس چکے ہیں۔ میزبان ٹیپ نے کہا کہ امریکی خفیہ اور بحری عملوں سے ٹرمپ کو وقتی فوجی کامیابیاں ضرور ملیں لیکن اس جنگ میں

بقیہ نمبر 36 صفحہ نمبر 3

وزیر تجارت سے بیلاروس کے سفیر کی ملاقات، تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

دونوں ممالک کے درمیان باہمی مفاہمت اور مسلسل روابط نے متعدد شعبوں میں گہرے تعاون کے نئے راہیں کھول دی ہیں، جام کمال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے بیلاروس کے سفیر آندرے میتلیشیفا نے ملاقات کی، جس میں دوطرفہ اقتصادی تعلقات اور پاکستان۔ بیلاروس مشترکہ وزارتی کمیشن کے آئندہ اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر تجارت اور بیلاروس کے سفیر نے دوطرفہ روابط میں

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 3

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے فرانسس وووز، مالی پروگرام کے ڈائریکٹر پیپر کی ایجنسی آئی ایم ایف، مسٹر کے ساتھ۔ ارشد ملک۔ ریجنل ڈائریکٹر پاکستان، بارلیوٹ ہاؤس ملاقات کر رہے ہیں

سفیر پاکستان کا کیلیفورنیا ٹیکنالوجی کا دورہ، پاک امریکا تجارتی تعاون کے فروغ پر زور

حکومت کاروباری مواقع، سرمایہ کاری اور تجارتی تعاون کے فروغ، ٹیکنالوجی سرمایہ کاری کے مزید مواقع پیدا کرنے کیلئے پرعزم ہے، رضوان سعید شیخ

واشنگٹن (این این آئی) سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ نے کیلیفورنیا ٹیکنالوجی کا دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے پاک امریکا تجارتی تعاون کے فروغ کے

بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 3

سونے کی قیمت میں ہفتہ وار بنیادوں پر 5 فیصد سے زائد اضافہ ریکارڈ

مشرق وسطیٰ میں امن کی امیدوں کے باعث قیمت میں مزید اضافے کی پیشگوئی

کراچی (این این آئی) عالمی مارکیٹ میں سونے کی قیمتوں میں جمعہ کو اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور صحتی دعات جنوری کے بعد سب سے بڑے ہفتہ وار اضافے کی

بقیہ نمبر 37 صفحہ نمبر 3

2025 میں بھارتی پیرا لمپکس "سی آر پی ایف" کے 5 اہلکاروں نے خودکشی کی

نئی دہلی (این این آئی) سال 2025 کے دوران بھارتی پیرا لمپکس سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے کم از کم 59 اہلکاروں نے خودکشی کی جو گزشتہ پانچ برسوں میں سب سے زیادہ تعداد ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق، 2021-2025 کی مدت کے سرکاری اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ایسی اموات میں سے 77 فیصد سے زائد اس وقت ہوئیں جب اہلکار ڈیوٹی پر تھے۔ پانچ سال کے دوران خودکشی کے 262 واقعات رپورٹ ہوئے جن میں سے 202 واقعات ڈیوٹی

بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 3

پاکستانی محقق کا زرعی ترقی کے لیے مائیکروبیل ٹیکنالوجی کے فروغ پر زور

مائیکروبیل ٹیکنالوجی پاکستان میں پائیدار زراعت کے فروغ کا ذریعہ بن سکتی ہے، ڈاکٹر رضوان

سانیا (این این آئی) بین میں کام کرنے والے ایک پاکستانی زرعی محقق نے کہا ہے کہ سائنسی تعاون کو مزید فروغ دے کر پاکستان جدید چینی زرعی ٹیکنالوجیز سے استفادہ کر سکتا ہے، جس سے فصلوں کی پیداوار میں اضافہ مٹی کی صحت میں بہتری اور

بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر 3

آزاد کشمیر میں ن لیگ حکومت بنانے کی پوزیشن میں آچکی، رانا ثناء اللہ

پاکستانیوں کا دل کشمیریوں کے ساتھ دھڑکتا ہے، پاکستان کشمیر کے بغیر مکمل ہے، ہم کشمیر کے ہیں اور کشمیر ہمارا ہے، جلسہ سے خطاب

حویلی (آن لائن) وزیر اعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ اور وفاقی وزیر امور کشمیر امیر مقام نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر میں حکومت بنانے کی پوزیشن میں آچکی ہے، کسی مالی کے حل کو عوام کا میڈیٹ چھیننے نہیں دیں گے۔ حویلی میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے رانا ثناء اللہ نے آزاد کشمیر کے انتخابات میں دھاندلی کے الزامات مسترد

بقیہ نمبر 34 صفحہ نمبر 3

مسئلہ کشمیر کا حل صرف مذاکرات اور مفاہمت کے ذریعے ہی ممکن ہے، بلاول بھٹو زرداری

موجودہ صورتحال پر ہر کشمیری کا دل دکھی، ہر پاکستانی پریشان، ایک طرف سیکیورٹی اداروں کے اہلکار شہید ہو رہے ہیں، دوسری جانب کشمیریوں کا خون بہہ رہا ہے، بلاول بھٹو

باغ (آن لائن) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی مذاکرات اور بات چیت پر یقین رکھتی ہے، مسائل کا حل صرف مذاکرات اور مفاہمت کے ذریعے ہی ممکن ہے، مسلم لیگ (ن) کی یہ فلاحی ہے کہ وہ منظر آباد میں حکومت بنانے کی، اسلام آباد میں بھی ن لیگ کی الٹی گنتی شروع ہو چکی ہے۔ آزاد کشمیر کے ضلع باغ میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو

بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 3

خیبر پختونخوا اسمبلی نے بری پورہ ایبٹ آباد کو اسلام آباد میں شامل کرنے کی کسی بھی تجویز کو مسترد کر دیا

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا اسمبلی نے صوبے کے بعض اضلاع، بالخصوص ہری پور اور ایبٹ آباد کو وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی حدود میں شامل کرنے کی کسی بھی تجویز، منصوبے یا اقدام کو دوٹوک الفاظ میں مسترد کرتے ہوئے صوبے کی جغرافیائی وحدت، آئینی حیثیت اور صوبائی خودمختاری کے تحفظ

بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 3

وفاقی وزیر جیلانی اور چوہدری کی زیر صدارت اجلاس، مچھلی کی برآمدات بڑھانے کیلئے مراعاتی اسکیم کا جائزہ لیا

گجو پورٹ فارمس بیڈ ایکسٹینشن ایسوسی ایشن اسکیم کے تحت برآمد کنندگان کو اضافی برآمدات پر مراعات دی جائیں گی، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر بحری امور محمد جنید انور چوہدری نے مچھلی اور سمندری غذائی مصنوعات کی برآمدات میں اضافے کیلئے اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ گجو پورٹ فارمس بیڈ ایکسٹینشن ایسوسی ایشن اسکیم متعارف کرانے کی تجویز پر غور کیا جس کا مقصد موجودہ ٹیکس نظام برقرار رکھتے ہوئے برآمدات، سرمایہ کاری اور حامی مسابقت کو فروغ دینا ہے۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ گجو پورٹ فارمس بیڈ ایکسٹینشن ایسوسی ایشن اسکیم کا جائزہ لیتے ہوئے کارکردگی سے متعلق رپورٹ طلب کی

بقیہ نمبر 38 صفحہ نمبر 3

بینک صارفین کا خفیہ ڈیٹا بھی جائیداد قرار، ناجائز استعمال پر فوجداری کارروائی ممکن، لاہور ہائیکورٹ

جعلی سمز اور ایک کروڑ چار لاکھ روپے کے سائبر بینک فراڈ کیس میں بینک ملازم کی خیانت مسترد

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے بینک صارفین کے خفیہ ڈیٹا کے غیر قانونی استعمال، جعلی سمز کے اجراء اور بینک اکاؤنٹس سے رقوم منتقل کرنے کے مقدمے میں اہم قانونی فیصلہ جاری کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ بینک صارفین کا خفیہ ڈیٹا بھی قانون کی نظر میں جائیداد ہے اور اگر کوئی بینک ملازم اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے اس ڈیٹا کو افشا کرے یا اس سے ناجائز فائدہ اٹھائے تو اس پر فوجداری بدنیتی کی دفعات بھی لاگو ہو سکتی ہیں۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس طارق سلیم شیخ نے دو ملزمان کی ضمانت کی

بقیہ نمبر 39 صفحہ نمبر 3

ایران جنگ جلد ختم ہو جائے گی، آبنائے ہرمز کھولنے، عبوری معاہدے کے امکانات روشن، ٹرمپ

امریکا، ایران اور عمان کے درمیان آبنائے ہرمز کو دوبارہ بحری آمدورفت کے لیے کھولنے سے متعلق عبوری معاہدے کے امکانات بھی روشن ہو گئے

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جاری جنگ بہت جلد اپنے اختتام کو پہنچ سکتی ہے، جبکہ امریکا، ایران اور عمان کے درمیان آبنائے ہرمز کو دوبارہ بحری آمدورفت کے لیے کھولنے سے متعلق عبوری معاہدے کے امکانات بھی روشن ہو گئے ہیں۔ دوسری جانب جنگ بندی کی کوششوں کے باوجود خطے میں کشیدگی برقرار ہے، ایران نے اندرون ملک

بقیہ نمبر 41 صفحہ نمبر 3

وزیر اعظم کی سعودی ولی عہد شیخ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز آل سعود سے ملاقات

مکہ مکرمہ (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف نے سعودی ولی عہد و وزیر اعظم شیخ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز آل سعود سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق یہ ملاقات مکہ مکرمہ کے قصر الصفا میں ہوئی۔ سعودی ولی عہد و وزیر اعظم شیخ محمد بن سلمان نے قصر الصفا میں وزیر اعظم کا استقبال کیا۔ ملاقات میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، آرمی چیف، چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وزیر دفاع خواجہ محمد آصف بھی موجود تھے۔

اسلام آباد، پاکستان میں بیلاروس کے سفیر آندرے میتلیشیفا نے وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے ملاقات کی جس میں دوطرفہ تجارت، لیبر تعاون اور آئندہ مشترکہ وزارتی کمیشن کی تیاریوں پر خیال کرہ ہے ہیں

جنوبی وزیرستان میں کامیاب آپریشنز، وفاقی وزیر علیم خان کا سیکیورٹی فورسز کو شاندار خراج تحسین

پوری قوم دہشت گردی پر قابو پانے کے لیے اپنے اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر سواصلات عبدالعلیم خان نے جنوبی وزیرستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو شاندار خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری قوم دہشت گردی پر قابو پانے کے لیے

بقیہ نمبر 35 صفحہ نمبر 3

وزیر دیلوے کا خیبر پختونخوا میں 10 خوارج کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے خیبر پختونخوا میں 10 خوارج کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک فورسز کے آپریشنز جاری رہیں گے اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک فورسز کے آپریشنز جاری

بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 3

تھائی لینڈ، اسکول میں فائرنگ، حملہ آور سمیت 7 افراد ہلاک، 15 زخمی

بنکاک (این این آئی) تھائی لینڈ کے صوبے نرتھاپوری کے مشرق جنگ کر ڈلی میں ایک اسکول میں ہونے والی فائرنگ کے نتیجے میں حملہ آور سمیت 7 افراد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ تھائی پولیس کے مطابق مشتبہ حملہ آور نے ڈیپ سیرن نوتھلیدری

بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 3

وزیر تجارت سے بیلاروس کے سفیر کی ملاقات، تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

دونوں ممالک کے درمیان باہمی مفاہمت اور مسلسل روابط نے متعدد شعبوں میں گہرے تعاون کے نئے راہیں کھول دی ہیں، جام کمال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے بیلاروس کے سفیر آندرے میتلیشیفا نے ملاقات کی، جس میں دوطرفہ اقتصادی تعلقات اور پاکستان۔ بیلاروس مشترکہ وزارتی کمیشن کے آئندہ اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر تجارت اور بیلاروس کے سفیر نے دوطرفہ روابط میں

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 3

ہفتہ وار مہنگائی میں 0.28 فیصد اضافہ، سالانہ شرح 9.29 فیصد تک پہنچ گئی

20 اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ، 9 کی قیمتوں میں کمی، 22 کی قیمتیں مستحکم رہیں

لاہور (این این آئی) ملک میں ہفتہ وار بنیادوں پر مہنگائی کی شرح میں 0.28 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ سالانہ بنیادوں پر مہنگائی کی مجموعی شرح 9.29 فیصد تک پہنچ گئی، ادارہ شماریات کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ ایک ہفتے کے دوران 20 اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ، 9 اشیائے کی قیمتوں میں کمی جبکہ 22 کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ ہفتہ وار بنیادوں پر پیاز کی قیمت میں 10.14 فیصد، چکن میں 9.19 فیصد، دال چنا میں 2.43 فیصد، مرغ

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 3

آزاد کشمیر میں (ن) لیگ حکومت سازی کیلئے مطلوبہ تعداد میں کامیابی حاصل کر چکی، عوام سے کئے گئے وعدے پورے کرینگے، وزراء

جب بھی پاکستان میں مسلم لیگ ن کی حکومت قائم ہوئی آزاد کشمیر میں تیز ترقی کا دور دورہ ہوا، انتخابی مہم کے دوران کئے گئے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان اعجاز عالم مقام اور وزیر اعظم کے مشیر برائے بین الصوبائی رابطہ رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں مسلم لیگ (ن) حکومت سازی کیلئے مطلوبہ کامیابی حاصل کر چکی ہے، وہاں سے دورہ کا آغاز ہوگا، عوام سے کئے گئے وعدے پورے کریں گے، جب بھی پاکستان میں مسلم لیگ ن کی حکومت قائم ہوئی آزاد کشمیر میں تیز ترقی کا دور دورہ ہوا، انتخابی مہم کے دوران کئے گئے ایک ایک

بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 3

پاکستان اور چین کے درمیان اقتصادی تعاون کے وسیع مواقع موجود، حکومت سرمایہ کاری اور جدت کے فروغ کیلئے پرعزم ہے، نیم احمد شیخ

حکومت سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی ترقی اور کاروباری ماحول کی فراہمی کے لیے اقدامات کر رہی ہے، وفاقی وزیر سرمایہ کاری

نئی جہت طے ہوئی ہے۔ وہ گلوبل ساؤتھ اونویشن اینڈ انویسٹمنٹ سمٹ 2026 سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان معمولی معاشی ترقی مستقل اور مسلسل کے ساتھ اپنائی دینے کے بے پناہ مواقع موجود ہیں، جس سے دونوں ممالک کی مشترکہ ترقی، سرمایہ کاری اور صنعتی تعاون کو

بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 3

پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دفاعی شراکت داری کے نئے دور کا آغاز ہوا ہے، معاہدہ محفوظ اور خوشحال مستقبل کے لیے تینوں ممالک کے مشترکہ وژن کی عکاسی کرتا ہے، طاہر اندرابی

ترکیہ نے کسی بھی جارحیت کے خلاف اپنی اجتماعی دفاعی صلاحیت مضبوط بنانے پر اتفاق بھی کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ طاہر اندرابی نے کہا ہے کہ خادم

سعودی عرب میں ایران نواز گروہوں کے ممکنہ حملے کے پیش نظر سیکیورٹی ادارے الرٹ

توانائی کی تنصیبات، بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں کو ممکنہ طور پر نشانہ بنایا جا سکتا ہے، حکام کو خدشہ

ریاض (این این آئی) سعودی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے حمایت یافتہ مسلح گروہ مملکت میں اہم تنصیبات کو نشانہ بنانے کی تیاری کر رہے ہیں جس کے پیش نظر سیکیورٹی اداروں کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ سعودی حکام کے مطابق عراقی ملیشیائیں اور یمن کے حوثی جنجوید، باصدار ان انقلاب کی رجنمائی میں حملہ کر سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اتحادی

بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 3

پاسپورٹ کی تجدید کی درخواستوں کو ترجیحی بنیاد پر پراسیس کرنے کی ہدایت

ڈائریکٹر جنرل امیگریشن اینڈ پاسپورٹس کی زیر صدارت اجلاس، پاسپورٹ دفاتر کی بحالی کا رکاوٹی، عوامی سہولیات اور درپیش دشواریوں کا جائزہ لیا

اسلام آباد (این این آئی) ڈائریکٹر جنرل امیگریشن اینڈ پاسپورٹس محمد علی رندھاوا نے پاسپورٹ کی تجدید کی درخواستوں کو ترجیحی بنیاد پر پراسیس کرنے کی ہدایت کر دی۔ تحصیلات کے مطابق محمد علی رندھاوا نے تمام زونل ہیڈز کے ساتھ ایک آن لائن اجلاس

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 3

پاکستان اور بیلاروس کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور صنعتی تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر تجارت جام کمال اور پاکستان میں بیلاروس کے سفیر آندرے میتلیشیفا کے درمیان ملاقات میں دونوں ممالک نے تجارت، سرمایہ کاری، صنعتی تعاون اور افرادی قوت کے شعبوں میں شراکت داری کو مزید وسعت دینے پر اتفاق کیا۔ ملاقات میں آئندہ پاکستان۔ بیلاروس

بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 3

فیسکو کی بجلی چوری میں ملی، غیر ملکی سرمایہ کاروں کی غیر معمولی دلچسپی، 12 اخبارات کی رپورٹ

اسلام آباد (آن لائن) فیسکو کی بجلی کے لیے ملی، غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے غیر معمولی دلچسپی کا اظہار کیا گیا ہے۔ بجلی کی چوری کے خلاف فیسکو کی بجلی کے لیے مجموعی طور پر 12 اخبار دلچسپی موصول ہوئے ہیں۔ بجلی کی چوری کے مطابق سرمایہ کاروں نے فیسکو کے 51 سے 100 فیصد حصص

بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 3

پاکستانی محقق کا زرعی ترقی کے لیے مائیکروبیل ٹیکنالوجی کے فروغ پر زور

مائیکروبیل ٹیکنالوجی پاکستان میں پائیدار زراعت کے فروغ کا ذریعہ بن سکتی ہے، ڈاکٹر رضوان

سانیا (این این آئی) بین میں کام کرنے والے ایک پاکستانی زرعی محقق نے کہا ہے کہ سائنسی تعاون کو مزید فروغ دے کر پاکستان جدید چینی زرعی

بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر 3

آزاد کشمیر میں ن لیگ حکومت بنانے کی پوزیشن میں آچکی، رانا ثناء اللہ

پاکستانیوں کا دل کشمیریوں کے ساتھ دھڑکتا ہے، پاکستان کشمیر کے بغیر مکمل ہے، ہم کشمیر کے ہیں اور کشمیر ہمارا ہے، جلسہ سے خطاب

حویلی (آن لائن) وزیر اعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ اور وفاقی وزیر امور کشمیر امیر مقام نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن

Daily Nara-e-Haq
نعرۂ حق
ABC
عصمت اللہ کاکڑ نے الکریم پرنٹرز کواری روڈ نزد چلڈرن ہسپتال سے چھپوا کر بیورو آفس سے شائع کیا۔
موبائل نمبر 03214556696

بارشیں، سیلاب اور چترال میں گلیشیئر پھٹنے سے تباہی

چترال میں گلیشیئر پھٹنے، کلاؤ؟ ڈبرسٹ اور موسلا دھار بارشوں کے باعث ا؟ نے والے شدید سیلاب نے لوئر اور اپر چترال کے مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچادی۔ ادھر سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث شاہراہِ قراقرم پر ٹریفک معطل رہی، جس سے ہزاروں مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس دوران دو افراد بھی جان کی بازی ہار گئے۔ گزشتہ چند برسوں سے گلیشیئر پھٹنے اور کلاؤ؟ ڈبرسٹ کے واقعات پاکستان کے بالائی علاقوں میں مسلسل تباہی کا سبب بن رہے ہیں۔ گزشتہ سال بھی ایسی ہی قدرتی ا؟فات نے کئی علاقوں میں قیامت صغریٰ برپا کی۔ متعدد بستیاں صفحہ ؟ ہستی سے مٹ گئیں، پلازے، ہوٹل اور بڑی بڑی عمارتیں زمین بوس ہوگئیں۔ بعد ازاں معلوم ہوا کہ ان میں سے کئی تعمیرات دریا کے کناروں، برساتی نالوں یا دیگر حساس اور نشیبی مقامات پر قواعد وضوابط کے برعکس تعمیر کی گئی تھیں۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ہر تباہی کے بعد متاثرہ مقامات پر دوبارہ وہی تعمیرات شروع ہو جاتی ہیں، اور اگلے سیلاب میں پھر وہی منظر دہرایا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ریاستی رٹ کہاں ہے؟ بار بار تباہ ہونے والے علاقوں میں دوبارہ غیر قانونی یا غیر محفوظ تعمیرات کی اجازت کیوں دی جاتی ہے؟ گزشتہ سال ملک بھر میں ا؟ نے والے تباہ کن سیلاب کے بعد دعوے کیے گئے تھے کہ مستقبل میں ایسے نقصانات سے بچنے کے لیے قبل از وقت اور مو؟ ثر حفاظتی اقدامات کیے جائیں گے، لیکن زمینی حقائق ان دعوو؟ں کی مکمل تائید نہیں کرتے۔ اگر بروقت منصوبہ بندی، نکاسی؟ ا؟ ب کے بہتر انتظامات، حساس علاقوں کی نگرانی اور تعمیراتی قوانین پر سختی سے عمل درا؟ مد کیا جاتا تو یقیناً اس بار نقصان کی شدت کہیں کم ہو سکتی تھی۔ اب بھی وقت ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ ادارے ہنگامی بنیادوں پر ایسے عملی اقدامات کریں جن سے کم از کم مالی نقصان ہو اور ایک بھی قیمتی جان ضائع نہ ہونے پائے۔ مون سون کے موسم میں بارشوں اور سیلاب کا خطرہ ہر سال موجود رہتا ہے، اس لیے وقتی ردِعمل کے بجائے مستقل، جامع اور سائنسی بنیادوں پر منصوبہ بندی وقت کی اہم ضرورت ہے۔*

"گڈ گورننس مگر کس نظام کے تحت"۔

سعید آسی

مجھے کوئی ڈیڑھ ہفتہ قبل برادرم منیر احمد خاں نے یونیورسٹی ا؟ف لاہور کے زیر اہتمام اچھی حکمرانی کے موضوع پر منعقد ہونے والی اس گول میز کانفرنس میں شمولیت کی دعوت دی تو اس سے پہلے ہی اقتداری بھائیوں کے ہاتھوں سسٹم کا مُردہ خراب ہوتا دیکھ کر مایوسی ہو چکی تھی۔ اس سنجیدہ اور ہنگامی نوعیت کے مسئلے کا غیر جانبدارانہ اور سائنسی تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان میں سالانہ سیلاب کسی ایک وجہ کا مرہونِ منت نہیں، بلکہ یہ ماحولیاتی تبدیلیوں، انتظامی بدنظمی، ناکافی بنیادی ڈھانچے اور سرحد پار سے جاری جغرافیائی و ا؟ ب سیاست کا ایک پیچیدہ اور زہریلا ملاپ ہے۔

عالمی سطح پر پاکستان کا شمار ان ممالک میں ہوتا ہے جو گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج ایک فیصد سے بھی کم کرتے ہیں لیکن ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات بھگتنے والے ممالک کی فہرست میں پاکستان ہمیشہ پہلے دس خطوں میں شامل رہتا ہے۔ پاکستان کے شمال میں ہمالیہ، قراقرم اور ہندوکش کے عظیم پہاڑی سلسلے موجود ہیں جہاں گلیشیئرز کے بعد دنیا کے سب سے زیادہ گلیشیئرز پائے جاتے ہیں۔ زمین کا درجہ حرارت بڑھنے یعنی گلوبل وارمنگ کے باعث یہ گلیشیئرز تیزی سے پگھل رہے ہیں جس سے گلیشیائی جھیلوں کے پھٹنے کے واقعات میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ جب یہ مون سون کی غیر معمولی اور شدت پسندانہ بارشوں کے ساتھ ملتا ہے، تو دریاؤں میں پانی کا بہاؤ اپنی قدرتی گنجائش سے کہیں زیادہ بڑھ جاتا ہے جو پہاڑی نالوں سے ہوتا ہوا میدانی علاقوں میں تباہی مچاتا ہے۔ قدرت نے پاکستان کو پانی کا بے پناہ خزانہ عطا کیا لیکن ہم اسے سنبھالنے کی صلاحیت اور بصیرت سے محروم ہیں۔ دنیا بھر میں دریاؤں پر چھوٹے بڑے ڈیمز بنائے جاتے ہیں تاکہ سیلابی پانی کو ذخیرہ کر کے نہ صرف تباہی سے بچایا جا سکے بلکہ اسے خشک سالی اور زراعت کے لیے استعمال کیا جائے۔ اس کے برعکس پاکستان میں سیاسی عدم اتفاق کے باعث کئی دہائیوں سے کوئی بڑا آبی ذخیرہ قائم نہیں کیا جا سکا۔

سیلاب کی شدت کو بڑھانے میں ہماری انتظامی غلطیوں کا کردار بھی سب سے نمایاں ہے۔ ملک بھر میں ندی نالوں اور دریاؤں کے قدرتی راستوں پر بے دردی سے قبضہ کر کے ہوٹل، رہائشی سکیمیں اور تجارتی مراکز قائم کر دیے گئے ہیں۔ سوات، بحرین، کالام اور کاغان اور ناران جیسے سیاحتی علاقوں سے لے کر سندھ کے میدانی علاقوں تک، دریاؤں کے قدرتی بہاؤ کے راستے تنگ کر دیے گئے ہیں۔ جب پانی اپنے قدرتی راستے پر واپس آ؟ تا ہے تو سامنے ا؟ نے والی ہر ناجائز اور جابلانہ ساخت کو تنکے کی طرح بہا کر لے جاتا ہے۔

پاکستان کے سالانہ سیلابوں کی بحث اس وقت تک ادھوری ہے جب تک اس میں بھارت کی ا؟ بی جارحیت اور غیر ذمہ دارانہ رویے کو شامل نہ کیا جائے۔ سندھ طاس معاہدے کے تحت مشرقی دریاؤں (راوی، ستلج، اور بیاس) کا کنٹرول بھارت کے پاس ہے جبکہ مغربی دریاؤں سندھ، جہلم، اور چناب کا پانی پاکستان کے حصے میں ا؟ یا تھا۔ تاہم بھارت نے معاہدے کی روح کو پامال کرتے ہوئے نہ صرف مغربی دریاؤں پر درجنوں ڈیم اور ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹس مثلاً بگلیہار، کشن گنگا وغیرہ تعمیر کر لیے ہیں بلکہ مشرقی دریاؤں کے پانی پر بھی مکمل قبضہ کر رکھا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان میں برپا ہونے والے سیلاب کی تباہی کے ہمہ گیر اثرات ہیں۔ سالانہ سیلاب پاکستان کی معیشت اور معاشرت پر جو گہرے زخم لگاتا ہے، ان کا مداوا سالوں تک نہیں ہو پاتا۔ 2010ء، 2022ء کے تباہ کن سیلابوں اور اس کے بعد کے سالانہ دھکوں نے ملک کی معاشی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ اربوں ڈالر کا بنیادی ڈھانچہ، سڑکیں، پل، سکول، ہسپتال اور بجلی کا نظام منٹوں میں تباہ ہو جاتا ہے۔ زرعی ملک ہونے کے ناطے پاکستان کی معیشت کا دارومدار فصلوں پر ہے۔ سیلاب کے نتیجے میں کپاس، چاول، گنا اور سبزیوں کی کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں، جس سے ملک میں خوراک کی شدید قلت ہو جاتی ہے اور مہنگائی کا طوفان ا؟ تا ہے۔ لاکھوں مویشی جو دیہی عوام کا واحد اثاثہ ہوتے ہیں پانی میں بہہ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سیلاب کے بعد پھیلنے والی بیماریاں جیسے ہیضہ، ڈینگی، ملیریا اور جلدی امراض ایک نیا انسانی المیہ بن کر سامنے ا؟ تے ہیں۔ متاثرین کی بحالی پر اٹھنے والے اخراجات حکومت کو مزید بین الاقوامی قرضوں کے دلدل میں دھکیل دیتے ہیں۔ پاکستان اب اس بات کا متحمل نہیں ہو سکتا کہ وہ ہر سال اربوں ڈالر کا نقصان اٹھائے اور محض غیر ملکی امداد یا عارضی راشن پیکیٹس پر انحصار کرے۔ ان حالات میں ہمیں مستقل حکمت عملی اپنانا ہوگی۔

سیلاب کی تباہ کاریوں پر مستقل قابو پانے کے لیے ہم ارب اقتدار و اختیار کو درج ذیل تجاویز پیش کرنا چاہیں گے: ملک میں ایمرجنسی بنیادوں پر چھوٹے، درمیانے اور بڑے ڈیمز تعمیر کیے جائیں۔ کالا باغ ڈیم پر قومی اتفاق رائے پیدا کیا جائے، گول زام، بھاشا، داسو اور دیگر چھوٹے سال اور چیک ڈیمز جلد از جلد فعال کیے جائیں۔ بین الاقوامی فورمز پر بھارت کی ا؟ بی جارحیت کے خلاف موثر آ؟ واز اٹھائی جائے۔ پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی بھارتی پالیسی کو اقوام متحدہ، عالمی بینک اور بین الاقوامی ماحولیاتی فورمز پر اٹھایا جائے۔ بھارت کو پابند کیا جائے کہ وہ سندھ طاس واٹر ٹریٹی کی فراہمی اور پانی کے اخراج کی پیشگی اطلاع کے طریقہ کار پر سختی سے عمل کرے۔ دریاؤں کے قدرتی راستوں سے تمام غیر قانونی تجاوزات کا بلا امتیاز خاتمہ کیا جائے اور انتظامی اصلاحات کے متعدد اعلانات و اقدامات سامنے ا؟ تے رہے لیکن عام ا؟ دمی ا؟ ج بھی بہتر تعلیم، معیاری صحت، انصاف کی فوری فراہمی، روزگار اور بنیادی سہولتوں سے محروم ہے۔ ایسے حالات میں یہ بات غور طلب ہے کہ ا؟ خر وہ کون سا نظام ہے جس کے تحت پاکستان میں حقیقی معنوں میں بہتر گورننس ممکن ہو سکتی ہے؟ یقیناً اختیارات کی تقسیم کسی بھی جمہوری ریاست کا بنیادی تقاضہ ہوتا ہے۔ اس کا مقصد صرف طاقت کو مختلف اداروں اور حکومت کی مختلف سطحوں تک منتقل کرنا نہیں بلکہ فیصلہ سازی کو عوام کے قریب لانا، شفافیت کو فروغ دینا اور احتساب کے نظام کو مضبوط بنانا ہوتا ہے۔ اس حقیقت سے تو انکار ممکن ہی نہیں کہ ملک میں ا؟ ئینی اصلاحات کے ذریعے صوبوں کو پہلے بھی وسیع اختیارات دیے جا چکے ہیں تاکہ مقامی مسائل کا حل مقامی سطح پر تلاش کیا جا سکے مگر افسوس کہ اختیارات کی نچلی سطح تک مکمل طور پر منتقلی عمل میں نہیں ا؟ سکی۔ بے شک کئی معاملات میں اختیارات تو منتقل ہوئے

نئے انتظامی صوبوں کی ضرورت

رحمت خان وردگ

گزشتہ دنوں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بیان دیا کہ موجودہ نظام ناکام ہو چکا ہے اور نئے صوبے بننے چاہئیں۔ یہی بات تو تحریک استقلال نے اپنے 1979ء کے انتخابی منشور میں ملک کو مزید صوبوں میں تقسیم کرنے اور صوبوں کے نام لسانیت کے نام سے ہٹانے کا اعلان کیا تھا۔ اب ا؟ بادی میں اضافے کی شرح سے ملک کے ہر ڈویژن کو صوبہ بنایا جائے اور وفاق کے پاس صرف دفاع، کرنسی اور مواصلات کے محکمے ہوں، باقی تمام امور میں صوبے خودمختار ہوں۔ دنیا بھر میں صوبے بھی چند اہم امور اپنے پاس رکھ کر باقی تمام امور ضلع، تحصیل اور یونین کونسل تک تقسیم کرتے ہیں اور بہت زیادہ فنڈز اور اختیارات یونین کونسل کی سطح پر ہوتے ہیں تاکہ عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات اور انصاف مل سکے لیکن ہمارے ہاں معاملہ اس کے بالکل برعکس ہے اور وفاق و صوبوں میں بہت زیادہ اختیارات رکھ کر عوام کو مسائل کے دلدل میں دھکیلا گیا۔

سب سے پہلے تو بہاولپور کو صوبہ بنایا جائے کیونکہ قیام پاکستان کے وقت بہاولپور ایک ریاست تھی اور اس قدر مالدار ریاست تھی کہ نواب ا؟ف بہاولپور نے پاکستان کے پہلے بجٹ کے لئے مالی امداد دی تھی۔ ون یونٹ سے قبل بہاولپور کی اپنی اسمبلی تھی اور ون یونٹ کے قیام کے وقت بہاولپور سے وعدہ کیا گیا تھا کہ جب بھی صوبے بحال کئے جائیں گے تو بہاولپور کو بھی بطور صوبہ بحال کر دیا جائے گا لیکن ان سے وعدہ خلافی کی گئی۔ بہاولپور کو الگ صوبہ ہر صورت بننا چاہئے اور بہاولپور ریاست جس علاقے پر مشتمل تھی اسی میں بہاولپور صوبہ بنایا جائے۔ سب سے پہلے الگ صوبہ بہاولپور کے عوام کا حق ہے۔ پنجاب میں صوبہ بہاولپور بننے سے ا؟ غاز ہوگا تو چھوٹے صوبے بھی نئے صوبوں کے قیام پر اعتراض وسیاست نہیں کر سکیں گے۔

دنیا بھر میں ا؟ بادی میں اضافے کی شرح سے نئے صوبے قائم ہوتے رہتے ہیں تاکہ عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات میسر ا؟ سکیں لیکن بدقسمتی سے وطن عزیز پاکستان میں نئے صوبوں کے قیام کو متنازعہ بنا کر بہت بڑے کارنامے میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ امریکہ اور یورپی ممالک میں زیادہ تر صوبے دریائیں تقریباً ایک کروڑ ا؟ بادی سے بھی کم پر مشتمل ہیں اور ہر ریاست و صوبہ دفاع، کرنسی اور مواصلات کے امور کو چھوڑ کر باقی تمام معاملات میں خودمختار ہے۔ لیکن یہاں پہلے ہی صوبوں کے نام لسانیت کی بنیاد پر رکھے جانے کی وجہ سے بدقسمتی سے ہم ایک قوم نہیں بن پائے اور ملک میں لسانیت کی جڑیں مضبوط ہوئیں۔ ہمارے ہاں یہ وطیرہ رہا ہے کہ اختیارات و وسائل وفاق اور صوبوں میں رکھ کر ہر علاقے میں سیاسی جماعتوں نے تھانے اور پٹوار خانے پر مکمل قبضہ جمائے رکھا اور عوام کو یہ بات ذہن نشین کرائی گئی کہ اگر ہماری اطاعت اور ہمدردی کے تابع رہو گے تو تھانے اور پٹوار خانے میں تمام سہولیات ملیں گی بصورت دیگر تمہیں زندہ درگور کر دیا جائے گا اور ا؟ ئے روز اس طرح کی خبریں ا؟ تی ہیں کہ فلاں غریب پر ظلم کے پہاڑ توڑ کر اس سے زندہ رہنے کا حق چھین لیا گیا یا اس کے مکان یا زمین پر مقامی سیاسی اثر و رسوخ رکھنے والی شخصیت نے قبضہ کر لیا۔

ہونا تو یہ چاہئے کہ ہر ڈویژن کو انتظامی صوبہ بنا کر سپریم کورٹ کے بنچ بنائے جائیں اور ہر انتظامی صوبے کا اپنا ہائی کورٹ ہو کیونکہ اس وقت یہ صورتحال ہے کہ عوام کو ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں انصاف کے حصول کے لئے 8-8 گھنٹے کا سفر کر کے اپنی تمام دیگر مصروفیات ترک کر کے بڑے شہروں میں جانا پڑتا ہے اور ججوں کی تعداد میں کمی کے باعث کئی کئی نسلوں تک انصاف نہیں مل پاتا۔ جب تک سستے اور فوری انصاف کی فراہمی ممکن نہیں بنادی جاتی اس وقت تک ملک کے عوام کی حالت زار بہتر نہیں ہو سکتی۔ بدقسمتی سے یہاں ہر شعبے میں غریب کا استحصال ہوتا ہے اور انصاف کا حصول صرف دولت مند کے لئے ممکن ہے اور غریب کی کئی کئی نسلیں کورٹ کچہری کے چکر لگا لگا کر ابدی نیند سو جاتی ہیں۔ میرا ذاتی ایک کیس 10 سال تک چلا اور تب جا کر مجھے انصاف ملا حالانکہ یہی معاملہ 6 ماہ میں حل کیا جانا چاہئے تھا۔ اسی طرح انتظامی و پولیس کا ڈھانچہ بھی ایسا ہونا چاہئے کہ یونین کونسل کی سطح تک اختیارات و وسائل تقسیم ہوں۔ اسی طرح بلدیاتی نظام بھی غیر موثر ہے کیونکہ بلدیاتی نظام بنانے والوں نے برائے نام بلدیاتی نظام رائج کیا ہے جبکہ اصل اختیارات و وسائل صوبوں نے اپنے پاس رکھ لئے ہیں۔ سارے کا سارا نظام ہی ناکام ہو چکا ہے اور اس نظام میں تبدیلی کے بغیر مسائل کا حل ناممکن ہو چکا ہے۔ نظام ا؟ خر کس طرح درست ہوگا جب جزا و سزا کا نظام یکسر موجود ہی نہ ہو؟

ہر صوبائی اسمبلی کے حلقے کو قومی اسمبلی کا حلقہ قرار دیا جائے اور اسمبلی دو صوبائی اسمبلی کی نشستیں ہوں کیونکہ حلقے اتنے بڑے ہیں کہ امیدوار الیکشن مہم کے دوران اپنے پورے حلقے میں مہم بھی نہیں چلا سکتا۔ ہر ڈویژن کو صوبہ بنانے پر یہ بات بھی کی جاتی ہے کہ پہلے 4 صوبائی اسمبلیوں اور ان کے اراکین پر اتنے وسائل خرچ ہو رہے ہیں تو مزید صوبوں کے بنائے جانے کے بعد قومی خزانے پر مزید بوجھ بڑھے گا۔ اسی لئے تو نئے صوبوں کا قیام ناگزیر ہے اور موثر بلدیاتی نظام میں ہی مسائل کا حل مضمر ہے لیکن نئے صوبوں کے قیام کے بعد کوئی خرچہ نہیں کیا جانا چاہئے بلکہ کمشنر ا؟ فس کو ہی صوبائی ہیڈ ا؟ فس بنا کر اسی جگہ سے معاملات چلائے جانے چاہئیں۔ کیا کمشنر ا؟ فس میں درجن بھر اراکین کے بیٹھنے کے لئے کرسیاں اور جگہ نہیں ہوگی؟ موجودہ نظام میں غریب عوام کو پینے کا صاف پانی، اچھی تعلیم، دو وقت کی روٹی سمیت بنیادی سہولتوں میں سے کچھ نہیں مل سکا اور حکمران طبقہ دنیا کے امیر ترین لوگوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس تناظر میں محسن نقوی کا بیان درست ہے اور اس سلسلے میں مخلصانہ اقدامات کی ضرورت ہے۔

سیلاب، اسباب اور مستقل حل

پاکستان میں ہر سال جیسے ہی مون سون کا موسم قریب ا؟ تا ہے، عوام کے دلوں میں گہری سے نجات کی خوشی سے زیادہ ایک انجانا خوف سر اٹھانے لگتا ہے۔ بادل جو کبھی رحمت سمجھے جاتے تھے اب زحمت اور تباہی کا پیغام بن کر برستے ہیں۔ پاکستان میں سیلاب اب کوئی ناگہانی ا؟ فت نہیں رہا بلکہ یہ ایک سالانہ ریگولر تقریب بن چکا ہے، جس کا سکرپٹ ہر سال ایک ہی ہوتا ہے: وہی تباہ کن لہریں، وہی ڈوبتے دیہات، وہی انسانی المیے، وہی حکومتی دعوے اور بالآ؟ خر وہی امدادی کیمپوں کا درد ناک منظر۔ اور حکمرانوں کی وہی غفلت اور بے حسی۔ سوال یہ ہے کہ ا؟ خر پاکستان ہر سال اس ا؟ جنبی قیامت کا شکار کیوں ہوتا ہے؟ کیا یہ محض قدرت کا قہر ہے، ہماری اپنی مجرمانہ غفلت یا پھر پڑوسی ملک کی ا؟ بی جارحیت اور چالاکی کا شاخسانہ؟ اس سنجیدہ اور ہنگامی نوعیت کے مسئلے کا غیر جانبدارانہ اور سائنسی تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان میں سالانہ سیلاب کسی ایک وجہ کا مرہونِ منت نہیں، بلکہ یہ ماحولیاتی تبدیلیوں، انتظامی بدنظمی، ناکافی بنیادی ڈھانچے اور سرحد پار سے جاری جغرافیائی و ا؟ ب سیاست کا ایک پیچیدہ اور زہریلا ملاپ ہے۔

عالمی سطح پر پاکستان کا شمار ان ممالک میں ہوتا ہے جو گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج ایک فیصد سے بھی کم کرتے ہیں لیکن ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات بھگتنے والے ممالک کی فہرست میں پاکستان ہمیشہ پہلے دس خطوں میں شامل رہتا ہے۔ پاکستان کے شمال میں ہمالیہ، قراقرم اور ہندوکش کے عظیم پہاڑی سلسلے موجود ہیں جہاں گلیشیئرز کے بعد دنیا کے سب سے زیادہ گلیشیئرز پائے جاتے ہیں۔ زمین کا درجہ حرارت بڑھنے یعنی گلوبل وارمنگ کے باعث یہ گلیشیئرز تیزی سے پگھل رہے ہیں جس سے گلیشیائی جھیلوں کے پھٹنے کے واقعات میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ جب یہ مون سون کی غیر معمولی اور شدت پسندانہ بارشوں کے ساتھ ملتا ہے، تو دریاؤں میں پانی کا بہاؤ اپنی قدرتی گنجائش سے کہیں زیادہ بڑھ جاتا ہے جو پہاڑی نالوں سے ہوتا ہوا میدانی علاقوں میں تباہی مچاتا ہے۔ قدرت نے پاکستان کو پانی کا بے پناہ خزانہ عطا کیا لیکن ہم اسے سنبھالنے کی صلاحیت اور بصیرت سے محروم ہیں۔ دنیا بھر میں دریاؤں پر چھوٹے بڑے ڈیمز بنائے جاتے ہیں تاکہ سیلابی پانی کو ذخیرہ کر کے نہ صرف تباہی سے بچایا جا سکے بلکہ اسے خشک سالی اور زراعت کے لیے استعمال کیا جائے۔ اس کے برعکس پاکستان میں سیاسی عدم اتفاق کے باعث کئی دہائیوں سے کوئی بڑا آبی ذخیرہ قائم نہیں کیا جا سکا۔

سیلاب کی شدت کو بڑھانے میں ہماری انتظامی غلطیوں کا کردار بھی سب سے نمایاں ہے۔ ملک بھر میں ندی نالوں اور دریاؤں کے قدرتی راستوں پر بے دردی سے قبضہ کر کے ہوٹل، رہائشی سکیمیں اور تجارتی مراکز قائم کر دیے گئے ہیں۔ سوات، بحرین، کالام اور کاغان اور ناران جیسے سیاحتی علاقوں سے لے کر سندھ کے میدانی علاقوں تک، دریاؤں کے قدرتی بہاؤ کے راستے تنگ کر دیے گئے ہیں۔ جب پانی اپنے قدرتی راستے پر واپس آ؟ تا ہے تو سامنے ا؟ نے والی ہر ناجائز اور جابلانہ ساخت کو تنکے کی طرح بہا کر لے جاتا ہے۔

پاکستان کے سالانہ سیلابوں کی بحث اس وقت تک ادھوری ہے جب تک اس میں بھارت کی ا؟ بی جارحیت اور غیر ذمہ دارانہ رویے کو شامل نہ کیا جائے۔ سندھ طاس معاہدے کے تحت مشرقی دریاؤں (راوی، ستلج، اور بیاس) کا کنٹرول بھارت کے پاس ہے جبکہ مغربی دریاؤں سندھ، جہلم، اور چناب کا پانی پاکستان کے حصے میں ا؟ یا تھا۔ تاہم بھارت نے معاہدے کی روح کو پامال کرتے ہوئے نہ صرف مغربی دریاؤں پر درجنوں ڈیم اور ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹس مثلاً بگلیہار، کشن گنگا وغیرہ تعمیر کر لیے ہیں بلکہ مشرقی دریاؤں کے پانی پر بھی مکمل قبضہ کر رکھا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان میں برپا ہونے والے سیلاب کی تباہی کے ہمہ گیر اثرات ہیں۔ سالانہ سیلاب پاکستان کی معیشت اور معاشرت پر جو گہرے زخم لگاتا ہے، ان کا مداوا سالوں تک نہیں ہو پاتا۔ 2010ء، 2022ء کے تباہ کن سیلابوں اور اس کے بعد کے سالانہ دھکوں نے ملک کی معاشی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ اربوں ڈالر کا بنیادی ڈھانچہ، سڑکیں، پل، سکول، ہسپتال اور بجلی کا نظام منٹوں میں تباہ ہو جاتا ہے۔ زرعی ملک ہونے کے ناطے پاکستان کی معیشت کا دارومدار فصلوں پر ہے۔ سیلاب کے نتیجے میں کپاس، چاول، گنا اور سبزیوں کی کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں، جس سے ملک میں خوراک کی شدید قلت ہو جاتی ہے اور مہنگائی کا طوفان ا؟ تا ہے۔ لاکھوں مویشی جو دیہی عوام کا واحد اثاثہ ہوتے ہیں پانی میں بہہ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سیلاب کے بعد پھیلنے والی بیماریاں جیسے ہیضہ، ڈینگی، ملیریا اور جلدی امراض ایک نیا انسانی المیہ بن کر سامنے ا؟ تے ہیں۔ متاثرین کی بحالی پر اٹھنے والے اخراجات حکومت کو مزید بین الاقوامی قرضوں کے دلدل میں دھکیل دیتے ہیں۔ پاکستان اب اس بات کا متحمل نہیں ہو سکتا کہ وہ ہر سال اربوں ڈالر کا نقصان اٹھائے اور محض غیر ملکی امداد یا عارضی راشن پیکیٹس پر انحصار کرے۔ ان حالات میں ہمیں مستقل حکمت عملی اپنانا ہوگی۔

سیلاب کی تباہ کاریوں پر مستقل قابو پانے کے لیے ہم ارب اقتدار و اختیار کو درج ذیل تجاویز پیش کرنا چاہیں گے: ملک میں ایمرجنسی بنیادوں پر چھوٹے، درمیانے اور بڑے ڈیمز تعمیر کیے جائیں۔ کالا باغ ڈیم پر قومی اتفاق رائے پیدا کیا جائے، گول زام، بھاشا، داسو اور دیگر چھوٹے سال اور چیک ڈیمز جلد از جلد فعال کیے جائیں۔ بین الاقوامی فورمز پر بھارت کی ا؟ بی جارحیت کے خلاف موثر آ؟ واز اٹھائی جائے۔ پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی بھارتی پالیسی کو اقوام متحدہ، عالمی بینک اور بین الاقوامی ماحولیاتی فورمز پر اٹھایا جائے۔ بھارت کو پابند کیا جائے کہ وہ سندھ طاس واٹر ٹریٹی کی فراہمی اور پانی کے اخراج کی پیشگی اطلاع کے طریقہ کار پر سختی سے عمل کرے۔ دریاؤں کے قدرتی راستوں سے تمام غیر قانونی تجاوزات کا بلا امتیاز خاتمہ کیا

ونڈر بوائے میدان میں۔۔۔!

لقمان شیخ

پاکستان کی سیاسی تاریخ میں بعض اوقات چند جملے پورے قومی بیانیے کا رخ موڑ دیتے ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے حالیہ بیانات بھی اسی نوعیت کے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "جب تک سیاست دان ملکی نظام ٹھیک نہیں کریں گے، فیلڈ مارشل کی محنت کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا" اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ "نئے انتظامی یونٹس ہی مسائل کا حل ہیں، یہ معاملہ عوام کے پاس لے جانا ہوگا۔"

یہ دونوں جملے دراصل پاکستان کے سیاسی، انتظامی اور ا؟ ئینی مستقبل پر ایک بڑی بحث کا ا؟ غاز کرتے ہیں۔ ان بیانات میں پہلی مرتبہ واضح انداز میں یہ اعتراف جھلکتا ہے کہ ملک کو درپیش مسائل صرف سکیورٹی یا معیشت کے نہیں، بلکہ حکمرانی کے ڈھانچے، سیاسی فیصلوں اور ریاستی انتظام کے بھی ہیں۔

یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ پاکستان گزشتہ کئی دہائیوں سے سیاسی عدم استحکام، کمزور گورننس، وسائل کی غیر مساوی تقسیم، سست رفتار بیوروکریسی، عدالتی تاخیر اور انتظامی پیچیدگیوں کا شکار رہا ہے۔ ہر ا؟ نے والی حکومت تبدیلی اور اصلاحات کا وعدہ کرتی ہے، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ وہ بھی اسی نظام کا حصہ بن جاتی ہے جسے وہ ناکام قرار دیتی تھی۔

محسن نقوی کا یہ کہنا کہ سیاست دان نظام درست کریں، دراصل ایک بنیادی حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ ریاست صرف طاقتور اداروں سے نہیں بلکہ مضبوط سیاسی قیادت، مو؟ ثر قانون سازی اور مستحکم اداروں سے چلتی ہے۔ اگر پارلیمان قومی نوعیت کی اصلاحات پر متفق نہ ہو، اگر قانون سازی سیاسی مفادات کی نذر ہوتی رہے، اگر ہر حکومت سابقہ حکومت کی پالیسیوں کو ختم کرنے میں اپنی کامیابی سمجھے، تو پھر ریاستی اداروں کی بہترین کارکردگی بھی عوام کو مطلوبہ نتائج نہیں دے سکتی۔

یہاں محسن نقوی نے "فیلڈ مارشل کی محنت" کا حوالہ دیا۔ اس جملے کا مفہوم یہ لیا جا سکتا ہے کہ قومی سلامتی، دہشت گردی کے خلاف اقدامات یا سرحدی استحکام جیسے شعبوں میں ہونے والی کوششیں اس وقت تک مکمل ثمرات نہیں دے سکتیں جب تک سیاسی اور انتظامی نظام بھی اسی رفتار سے بہتر نہ ہو۔

میں نے پاکستان بنتے دیکھا

میرے ا؟ باد ؟ اجداد کم و بیش پانچ پشتوں سے اسی گاوؤں میں ا؟ باد تھے، میرے والد چھ بھائی اور تین بہنیں تھے، ہم اپنے والد کے تین بیٹے اور ایک ہماری بہن تھی، میری والدہ انڈیا میں ہی فوت ہو چکی تھی، جب ا؟ زادی کا اعلان ہوا تو ہمیں اطلاع ملی کہ ہمارے قریبی گاوؤں بھوجاں کو ڈوگرہ فوجیوں نے گولیوں سے بھون ڈالا ہے اس لئے ا؟ پ جتنی جلدی ممکن ہو اپنا گاوؤں چھوڑ دیں لیکن اس دن بارش بہت زور سے ہو رہی تھی۔ اس وجہ سے کوئی بھی گھرانہ باہر نہ نکل سکا' اسکے علاہ ہم گاوؤں والوں نے اپنے گاوؤں کے تین اطراف تو بیلں لگا کر اپنا دفاع کر لیا تھا اور چوتھی طرف پانی چھوڑ دیا تھا۔ یہ تو بیلں ہمارے ہی گاوؤں کے لوہاروں نے تیار کی تھیں۔ دوسرے دن ہمارے گاوؤں پر حملہ ہوا تو گاوؤں والوں نے توپوں سے اپنا دفاع کیا۔ ایک توپ کا منہ گاوؤں کی طرف ہو جانے کی وجہ سے ہمارے گاوؤں کا ایک ا؟ دمی شہید اور ایک کی ا؟ نکھ ضائع ہو گئی۔ اس طرح حملہ ا؟ور اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے۔ تیسرے دن بارش کم ہوئی تو ہم نے اپنا گاوؤں فوجی گاڑیاں ا؟ نے پر چھوڑ دیا۔ فوجی گاڑیوں میں بچوں اور عورتوں کو بٹھا کر اللہ کے سپرد کر دیا اور مرد حضرات پیدل پاکستان کی جانب چل نکلے۔ ہم رات کو سفر کرتے اور دن میں کماد کے کھیتوں میں چھپ جاتے۔ اس طرح ہم چار دن کی مسافت کے بعد واہگہ بارڈر کے راستے لاہور کیمپ میں پہنچ گئے۔ راستے میں تو ہم بھوکے پیاسے ہی رہے لیکن کیمپ میں ہمیں خوراک کی کوئی کمی نہ ہوئی۔ ہمارے بچے اور عورتیں ہمیں لاہور کیمپ میں مل گئیں لیکن میرے والد کے ماموں کے دو بیٹے شہید ہو گئے۔ لاہور کیمپ میں ہمارے ہی گاوؤں کے محمد شریف قریشی مل گئے، وہ ہمیں اپنے ساتھ ڈجکوٹ ضلع لائل پور لے ا؟ ئے۔ بس ایک تشنگی باقی ہے کہ جس مقصد کیلئے ہمارے لیڈروں اور ہمارے ا؟ باد؟ اجداد نے بے بہا مائی' جانی' قربانیاں اس ملک کو بنانے کیلئے دیں' وہ مقصد پورا ہو جائے جو ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ History

میرے ا؟ باد ؟ اجداد کم و بیش پانچ پشتوں سے اسی گاوؤں میں ا؟ باد تھے، میرے والد چھ بھائی اور تین بہنیں تھے، ہم اپنے والد کے تین بیٹے اور ایک ہماری بہن تھی، میری والدہ انڈیا میں ہی فوت ہو چکی تھی، جب ا؟ زادی کا اعلان ہوا تو ہمیں اطلاع ملی کہ ہمارے قریبی گاوؤں بھوجاں کو ڈوگرہ فوجیوں نے گولیوں سے بھون ڈالا ہے اس لئے ا؟ پ جتنی جلدی ممکن ہو اپنا گاوؤں چھوڑ دیں لیکن اس دن بارش بہت زور سے ہو رہی تھی۔ اس وجہ سے کوئی بھی گھرانہ باہر نہ نکل سکا' اسکے علاہ ہم گاوؤں والوں نے اپنے گاوؤں کے تین اطراف تو بیل

تعزیتی کوئٹ 1

ضروری طور پر متاثر نہیں ہونا چاہیے ذیرا ملی نے واضح کیا کہ حکومت عوام کی خدمت کے لیے قائم ہے اور عوام کو بلاوجہ مشکلات میں ڈالنا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں، طلبہ، سرکاری و نجی ملازمین، تاجروں، خواتین، بزرگوں اور دیگر مسافروں کو سڑکوں کی طویل بندش کے باعث شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس لیے آئندہ ایسے تمام انتظامات سے گریز کیا جائے کہ عوام کو دوبارہ تکلیف نہ پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی سہولت کو اولین ترجیح دی جائے ہر سرفراز بلوچ نے حلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ کسی بھی سرکاری ادارے کے ذمہ دار کسی بھی بہانے سے عوام کو تکلیف نہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت ہی ہمارا اصل مقصد ہے اور عوام کو ریلیف دینا ہی ہمارا اولین فریضہ ہے۔ ڈپٹی کمشنر ایاز احمد نے کہا کہ ٹریفک پولیس کی انتظامی غفلت کے باعث شہری بے جا مشکلات کا شکار ہوئے ہیں۔ انہوں

ESTD:1939 ONE OF THE OLDEST NEWS PAPER OF BALOCHISTAN 4

DAILY NARA-E-HAQ QUETTA

Email.Naraehaq@gmail.com

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے صدر اختر حسین مینگل سے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے پشین میں ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔

معاہدہ ملکہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے تعلقات میں سنگ میل ہے، جمال شاہ کاکڑ

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ نہ صرف تاریخی، مذہبی اور برادرانہ تعلقات رکھتے ہیں بلکہ تینوں ممالک خطے کے امن، سلامتی اور ترقی کے لیے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ معاہدہ کے تینوں ممالک کے درمیان باہمی اعتماد، دفاعی تعاون، اقتصادی شراکت داری اور مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے کے عزم کو مزید مضبوط کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی خارجہ پالیسی کا بنیادی مقصد دوست ممالک کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم کرنا اور پاکستان کے قومی مفادات کا مؤثر انداز میں تحفظ کرنا ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اسے اقدامات خطے میں امن واستحکام کے لیے مثبت پیغام ہیں۔ رکن قومی اسمبلی نے کہا کہ آج دنیا کو امن، برداشت اور تعاون کی ضرورت ہے، ایسے میں مسلم

نمبر 43 صفحہ نمبر 3

اوورسیز پاکستانی اپنے وطن اور کمیونٹی کا قیمتی سرمایہ ہیں، سردار کھیتران

جنہوں نے کردار ہمیشہ قابل قدر رہا ہے، سابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران

بزنس مین (این این آئی) لندن میں معروف قانونی، سیاسی وسماجی شخصیت راجہ تنویر احمد جاوید اور کشمیر کمیونٹی کے زیر اہتمام سابق صوبائی وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور اسٹاٹ قانونی رہنما سردار عبدالرحمان کھیتران کے اعزاز میں ایک پروقار ظہرانہ پارٹی کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں کشمیر کمیونٹی سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی سیاسی، سماجی، کاروباری اور ملی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے باہمی اتحاد، بھائی چارے اور کمیونٹی کے مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر مقررین نے سردار عبدالرحمان کھیتران کی عوامی خدمات، قبائلی روایات کے فروغ اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی اور کشمیری کمیونٹی رہنما سردار عبدالرحمان کھیتران کے امتیاز سے متعلق شیخ الدین، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی حیات اللہ کاکڑ نے بلوچستان کی مجموعی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں امن وامان اور معیشت کی حالت روز بروز ابتر ہو رہی ہے۔ رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ قومی مفادات کا تحفظ اور قومی وصوبائی سطح پر ہر صورت پورا اترنے کے لیے اپنے حلقہ انتخاب کے عوام کو بھی مایوس نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار کوئٹہ میں بلوچ ہاؤس میں پاکستان نیشنل پارٹی کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری میر شاہ اللہ بلیدی، میر ابرار محمود مینگل، بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں ایک تقریب سے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پاکستان نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اختر حسین مینگل اور دیگر مہمان

بلوچستان یونیورسٹی میں ضیاء آباد کے اجتماعی مسائل، منشیات کیس کے حوالے سے ملزمان کا ریمانڈ، آئی جی کے خلاف اور اس کی تحقیقات کے لیے ایک جے آئی ٹی کی تشکیل کا مطالبہ

بلوچستان یونیورسٹی میں ضیاء آباد کے اجتماعی مسائل، منشیات کیس کے حوالے سے ملزمان کا ریمانڈ، آئی جی کے خلاف اور اس کی تحقیقات کے لیے ایک جے آئی ٹی کی تشکیل کا مطالبہ کرتے ہوئے طلبہ پاکستان، آئی جی کے خلاف اور اس کی تحقیقات کے لیے ایک جے آئی ٹی کی تشکیل کا مطالبہ کرتے ہوئے طلبہ پاکستان، اسٹوڈنٹس فیڈریشن اور دیگر طلبہ تنظیموں کے نمائندے پریس کلب میں احتجاج کر رہے ہیں۔

اسٹاپنگ کیس انسانی حقوق کا سنجیدہ معاملہ ہے، کسی مسلح نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، ڈاکٹر رہانہ خان بلیدی

کوئٹہ (این این آئی) ڈویژنل سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ڈپٹی کمشنر برائے ریجن ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر رہانہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ اسٹاپ بنگ کیس انسانی حقوق سے متعلق ایک سنجیدہ اور حساس معاملہ ہے، جسے کسی بھی سطح پر معمولی یا نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچستان کی متاثرہ بچی انصاف کی متلاشی ہے اور ہم اس کی شہری فرد کو ہر ممکن سطح پر سہولت کا پابند ہیں۔ ہم اس کے ساتھ مسلسل رابطہ میں ہیں، ہمارا مقصد اس کی مدد کرنا ہے اور ہم انصاف کا ساتھ دیتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹاپ بنگ کیس میں ڈاکٹر رہانہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی کے متاثرہ طالبہ کو انصاف دلانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ ہم اس کیس کو انسانی حقوق کے تناظر میں دیکھ رہے ہیں اور متاثرہ طالبہ کو انصاف دلانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کیس میں ملزمان کو سزا دلانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ